صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

چاکر ہیں سدا کے

فطرت میں نہیں تیری غلامی کے سوا کچھ
نوکر ہیں ازل سے تیرے چاکر ہیں سدا کے
اس بار جب آپ آئیں تو پھر جا کے تو دیکھیں
کر گزروں گا کچھ۔ اب کے ذرا دیکھیں تو جا کے

(حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم ﷺ

حضرت زبیرؓ نے سولہ برس کی عمر میں پانچویں یا چھٹے نمبر پر اسلام قبول کیا اور قبول اسلام میں سبقت لینے والوں میں آپ کا ممتاز مقام تھا۔ کم سن ہونے کے باوجود بہادری اور جاں نثاری آپ کا طرہ امتیاز تھی۔ قبول اسلام کے بعد کوئی ایسا غزوہ نہیں ہوا جس میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت نہ کی ہو۔ (ابن سعد جلد3 ص102)

اسلام کے ابتدائی زمانہ مخالفت کی بات ہے کسی نے مشہور کر دیا کہ نبی کریمؐ کو مشرکین نے گرفتار کر لیا ہے۔ حضرت زبیرؓ نے سنتے ہی تلوار سونتی اور فوراً رسول اللہؐ کے پاس پہنچے۔ رسول اللہؐ نے دیکھ کر پوچھا یہ کیا۔ عرض کیا کہ میں تو آپؐ کی گرفتاری کا سن کر دیوانہ وار آپ کی طرف چلا آیا ہوں۔ رسول اللہؐ نے نہ صرف اس جاں نثار فدائی کے لئے دعا کی بلکہ آپ کی تلوار کے لئے بھی دعا کی۔

(اسد الغابہ جلد2 ص197)

ابتدائے اسلام میں حضرت زبیرؓ پر بھی بہت سختیاں ہوئیں ان کا چچا ان کو چٹائی میں باندھ کر دھوئیں کی دھونی دیتا آپ کا دم گھٹنے لگتا۔ مگر آپ کلمۂ توحید کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہوئے اور ہمیشہ یہی کہتے رہے کہ جو چاہو کر لو میں اس دین سے انکار نہیں کر سکتا۔

(مجمع الزوائد جلد9 ص 151)

غزوہ بدر میں زرد رنگ کا عمامہ سر پہ باندھ رکھا تھا۔ مسلمانوں کے گھوڑوں میں سے ایک پر وہ سوار تھے۔ اس جنگ میں وہ اس جانبازی اور دلیری سے لڑے کہ جس طرف نکل جاتے دشمن کی صفیں تہ و بالا کر کے رکھ دیتے۔ مشہور تھا کہ اس روز فرشتے بھی زبیرؓ کی پگڑی جیسی زرد پگڑیاں پہنے نازل ہوئے تھے۔ (ابن سعد جلد3 ص 102)

ایک مشرک نے بلند ٹیلے پر کھڑے ہو کر دعوتِ مبارزت دی حضرت زبیرؓ لپک کر اس پر حملہ آور ہوئے۔ مگر تھوڑی دیر میں دونوں قلابازیاں کھاتے ہوئے ٹیلے سے نیچے آنے لگے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دونوں میں سے جو پہلے زمین پر آرہے گا وہی ہلاک ہو گا اور ایسا ہی ہوا وہ مشرک پہلے زمین پر گرا اور مارا گیا۔

میدان بدر میں ایک اور سورما عبیدہ بن سعید سر سے پاؤں تک زرہ بند تھا اور صرف آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ حضرت زبیرؓ اس کے مقابلے میں بھی نکلے اور تاک کر اُس کی آنکھ میں ایسا نیزہ مارا کہ وہ دوسری طرف سے باہر نکل گیا۔ اس کی لاش پر بیٹھ کر بمشکل کھینچ کر نیزہ نکالا گیا تو پھل ٹیڑھا ہو چکا تھا۔ آنحضرتؐ نے وہ نیزہ حضرت زبیرؓ سے مانگ کر اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد خلفائے راشدین میں یہ امانت بطور تبرک منتقل ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ حضرت عثمانؓ کے بعد حضرت زبیرؓ کے بیٹے حضرت عبداللہؓ کے پاس یہ نیزہ پہنچا۔ جو ان کی وفات تک ان کے پاس رہا۔

حضرت زبیرؓ نے جس بے جگری سے میدان بدر میں داد شجاعت دی اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ سارا بدن زخموں سے چھلنی تھا۔ ایک زخم تو اتنا گہرا تھا کہ ہمیشہ کے لئے بدن میں گڑھا پڑ گیا۔ آپؓ کی تلوار میں بدر کے دن گردنیں مارتے مارتے دندانے پڑ گئے تھے۔ (بخاری کتاب المغازی باب غزوہ بدر)

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب

نگران متخصصین وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم مربی سلسلہ اور نگران متخصصین محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مورخہ 25 مئی 2016ء کی صبح طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بعمر 74 سال وفات پا گئے۔

آپ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کے ہاں 4/اکتوبر 1942ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت آپ کے دادا کے ذریعہ 1909ء میں آئی۔

آپ نے 1961ء میں وقف کیا۔ اور جامعہ احمدیہ سے 1969ء میں شاہد پاس کیا۔ اسی دوران ایف اے اور مولوی فاضل کا امتحان بھی دیا۔ میدان عمل میں آپ کو مربی ضلع سیالکوٹ، گوجرانوالہ شیخوپورہ اور فیصل آباد رہنے کی توفیق ملی۔ آپ کو انصار اللہ پاکستان میں کئی شعبہ جات میں نمایاں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کی چھوٹی بڑی ملا کر 31 نگارشات شائع ہوئیں جن میں سے بعض بہت مقبول ہوئیں ۔ آپ 6 سال ایڈیٹر مصباح بھی رہے۔ 2009ء سے تا وقت وفات آپ بطور نگران شعبہ متخصصین تحریک جدید خدمات بجا لا رہے تھے۔ آنمکرم کے بارے میں مزید تفصیل آئندہ شمارہ میں شائع کی جائے گی۔

خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کے اس مخلص خادم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ان کے ورثاء میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

احادیث نبویہؐ میں بیان کردہ روزہ کی برکات

مکرم شیخ مسعود احمد صاحب

آنحضور ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا کہ:
کیا میں تم کو ایسی چیز کے متعلق نہ بتاؤں کہ جس کے کرنے سے شیطان تم سے اس طرح دور ہو جائے جیسا کہ مشرق سے مغرب دور ہے۔

صحابہؓ نے عرض کی کیوں نہیں۔ فرمایا۔ روزہ (شیطان کا) چہرہ سیاہ کر دیتا ہے اور صدقہ شیطان کی کمر توڑ دیتا ہے اور اللہ کی خاطر محبت کرنا اور نیک اعمال بجالاتے رہنا شیطان کی جڑ کاٹ دیتے ہیں اور استغفار میں مشغول رہنا اس کی شہ رگ کو کاٹ دیتے ہیں اور ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہوا کرتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ رکھنا ہے۔

روزہ دار، جب تک کسی کی غیبت نہیں کرتا، اللہ کی عبادت میں مصروف سمجھا جاتا ہے چاہے وہ سویا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

جس نے اللہ تعالیٰ سے اجر پانے کی خاطر نفلی روزہ رکھا اس پر خدا کی مغفرت واجب ہوگئی۔

جس نے گرم دن میں روزہ رکھا اور اس کو پیاس لگے تو خدا اس (کی خدمت) کے لئے ایک ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو اس کا چہرہ پونچھتے رہتے ہیں اور اس کو (جنت کی) بشارت دیتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ افطاری کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ''تیری خوشبو اور تیری روح کتنی ہی پیاری ہے اے میرے فرشتو تم گواہ رہنا کہ میں نے اس شخص کو بخش دیا ہے۔

روزہ دار کا سونا بھی عبادت ہے اور اسی طرح اس کا سونا خدا تعالیٰ کی تسبیح ہے۔

روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی۔

آنحضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ نصیحت فرمائی کہ اے علی! مومن کے لئے دنیا میں تین قسم کی خوشیاں ہیں: مومن بھائیوں سے ملنے میں، روزہ کی افطاری کرنے میں اور رات کے آخری وقت میں تہجد ادا کرنے میں۔

آنحضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ روزہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ایسا فرض ہے جس کی جزا ملتی ہے اور اللہ کے پاس تو کئی گنا بڑھ کے اس کا اجر ملے گا۔

امیر المومنین حضرت علیؓ نے اپنی وفات کے وقت وصیت فرمائی کہ روزہ کو بالالتزام رکھا کرو کیونکہ یہ جسم کی زکوٰۃ ہے۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک افطاری کے وقت دوسری قیامت کے دن (جب وہ خدا تعالیٰ سے ملے گا) اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ بھلی معلوم ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرض نماز کو نفلی نماز کے ذریعے پورا کیا اور فرض روزوں کو نفلی روزوں کے ذریعے پورا کیا۔

سردیوں کے دن مومن کے لئے بہار کے دن ہوتے ہیں ان دنوں میں راتیں لمبی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ رات کو عبادت کرتا ہے اور ان دنوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں جو اس کو روزہ رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
ابن آدم (انسان) کا ہر کام اس کے اپنے لئے ہوتا ہے سوائے روزہ کے جو کہ میرے لئے ہوتا ہے اور اس کی جزا کے طور پر میں ملتا ہوں۔ روزہ ایک ڈھال ہے مومن اس کے ذریعے قیامت والے دن اسی طرح بچے گا جس طرح دنیا میں اپنے اسلحہ سے بچتا ہے اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ بھلی معلوم ہوتی ہے اور روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں: جب وہ افطاری کرتا ہے اور کھاتا پیتا ہے اور ایک جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا تو میں اس کو جنت میں داخل کر دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے یعنی جہنم کی آگ سے بچنے کا ایک ذریعہ۔

جس کسی نے نفلی روزہ رکھا اگر اس کو دنیا کے برابر سونا بھی دے دیا جائے تب بھی اس کو پورا اجر نہیں ملے گا، اس کا اجر صرف آخرت کے دن مل سکتا ہے۔

سستی سے بچو تمہارا رب بہت رحیم ہے وہ تھوڑے (عمل) کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اگر کوئی شخص دو رکعت نفل خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے پڑھے تو خدا اس کو ان دو نفلوں کے عوض جنت میں داخل کر دے گا اور جو کوئی ایک درہم خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے خیرات کرے تو خدا اس کو اس کے عوض جنت میں داخل کر دے گا اور جو کوئی خدا کی رضا حاصل کرنے کی خاطر نفلی روزہ رکھے تو خدا اسے اس روزہ کے عوض جنت میں داخل کر دے گا۔

روزہ دار کی نیند بھی عبادت ہے اور اور اس کی خاموشی تسبیح ہے اور اس کا عمل مقبول ہے اور اس کی دعا سنی جائے گی۔ جس نے نفلی روزہ رکھا خدا اس کو جنت میں داخل کر دے گا۔ جس نے خدا کی خاطر روزہ رکھا تو وہ روزہ ایک سال روزہ رکھنے کے برابر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو روزہ داروں کے لئے دعا کرنے کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا ہوں۔ پس روزہ نفس کی خواہشات اور حیوانی خواہشات کو مارتا ہے اس سے صفاء قلب حاصل ہوتا ہے اور جوارح (ہاتھ اور پاؤں) کی پاکیزگی اور ظاہر و باطن کی عمارت ہے۔ اس سے نعماء کا شکر ادا کرنے اور غریبوں سے احسان کرنے کی توفیق حاصل ہوتی ہے اس سے تضرع اور خشوع اور بکاء میں زیادتی ہوتی ہے۔

استعینوا بالصبر والصلوٰۃ میں الصبر سے مراد روزہ ہے۔ اگر کسی شخص کو سخت حالات کا سامنا کرنا پڑے یا کوئی مصیبت نازل ہو تو اسے چاہئے کہ (اسے دور کرنے کے لئے) روزہ رکھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
افطاری کے وقت کی گئی روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔

ہر روزہ دار کے لئے ایک مقبول دعا کا موقع ہے۔

روزہ دار کی نیند عبادت ہے اس کی خاموشی تسبیح اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے عمل کا دگنا اجر دیا جاتا ہے۔

روزہ دار کی افطاری کے وقت کی گئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ روزہ رکھو صحت مند رہو گے۔

شیعہ روایت میں ہے۔ ابو عبداللہؓ نے پوچھا کہ کیا میں تجھے اسلام کی اصل سے اور اس کی شاخ سے اور اس کی انتہاء کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی کہ کیوں نہیں فرمایا کہ اسلام کی اصل نماز ادا کرنا ہے اور اس کی شاخ اللہ کی راہ میں جہاد ہے اور کیا میں تمہیں ابواب الخیر کے متعلق نہ بتاؤں؟ روزہ جہنم کی آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

روزہ دار کی دعا کبھی ٹھکرائی نہیں جاتی۔ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام الریان ہے جس سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے اور جب آخری روزہ دار جنت میں داخل ہوگا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ بہترین جہاد گرمی میں روزہ رکھنا ہے۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا چار ایسے لوگ ہیں جن کی دعا رد نہیں کی جاتی اور آسمان کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان کی دعا عرش تک پہنچ جاتی ہے: باپ کی دعا اولاد کے حق میں، مظلوم کی بددعا ظالم کے لئے، عمرہ کرنے والے کی دعا یہاں تک کہ وہ واپس آجائے اور روزہ دار کی دعا یہاں تک کہ وہ افطار کر لے۔

آنحضور ﷺ نے اسامہ بن زید سے فرمایا کہ اے اسامہ! تجھے چاہئے کہ جنت جانے کے لئے سب سے آسان طریق اختیار کر اور خبردار جو اس کے متعلق تجھے خلجان پیدا ہو۔ اسامہؓ نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! جنت جانے کا سب سے مختصر طریق کیا ہے؟ فرمایا کہ دوپہر کو پیاس کا لگنا (روزے میں) اور دنیاوی لذتوں سے نفس کو دور رکھنا۔

اے اسامہ! تو التزام سے روزے رکھ کہ یہ آگ سے بچانے والی ڈھال ہیں اور اگر تجھ میں استطاعت ہو تو چاہئے کہ تجھ پر ایسی حالت میں موت آئے کہ تو بھوکا ہو تو ایسا کر گزر۔ اے اسامہ! تو التزام سے روزے رکھ کیونکہ یہ قربت الٰہی کا ذریعہ ہے۔

❁❁❁❁❁❁

یقین کے ساتھ نجات وابستہ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:
اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو۔ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلّی کے رُک سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو۔ ...... پس تم یاد رکھو کہ بغیر یقین کے تم تاریک زندگی سے باہر نہیں آ سکتے اور نہ روح القدس تمہیں مل سکتا ہے۔ مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پا گئے ہیں کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔ مبارک تم جب کہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہوگا۔ گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے کیا تم ایسے سوراخ میں ہاتھ ڈال سکتے ہو جس میں تم ایک سخت زہریلے سانپ کو دیکھ رہے ہو کیا تم ایسی جگہ کھڑے رہ سکتے ہو جس جگہ کسی کوہ آتش افشاں سے پتھر برستے ہیں یا بجلی پڑتی ہے یا ایک خونخوار شیر کے حملہ کرنے کی جگہ ہے یا ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک مہلک طاعون نسل انسان کو معدوم کر رہی ہے پھر اگر تمہیں خدا پر ایسا ہی یقین ہے جیسا کہ سانپ پر یا بجلی پر یا شیر پر یا طاعون پر تو ممکن نہیں کہ اس کے مقابل پر تم نافرمانی کر کے سزا کی راہ اختیار کر سکو یا صدق و وفا کا اُس سے تعلق توڑ سکو۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

چالیس احادیث رسولؐ کا حفظ باعث شفاعت

رسول اللہ تک سند پہنچنے کا حیرت انگیز نظام

بچپن میں جب یہ حدیث رسول ﷺ سنی کہ جس شخص نے میری امت کے دین کے معاملات کے بارہ میں چالیس احادیث یاد رکھیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو فقیہہ ہونے کی حالت میں اٹھائے گا اور میں اس کیلئے شفاعت کرنے والا اور گواہی دینے والا ہوں گا۔تب سے چہل احادیث یاد کرنے کا شوق ہوا پھر اطفال الاحمدیہ کے دینی امتحانات کی تیاری میں یہ احادیث خوب ازبر کرنے کی توفیق ملی۔اس وقت احادیث کی سند وغیرہ کی علمی باریکیوں کا اندازہ نہ تھا۔یہاں تک کہ خاکسار کے تایا جان مکرم مولانا عبدالرحمان صاحب فاضل مجوکہ مرحوم نے ایک دفعہ ذکر کیا کہ انہوں نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے چہل احادیث کی سند حاصل کی ہے جو تیس30 راویوں کے واسطہ سے نبی کریم ﷺ تک پہنچتی ہے تو ان سے یہ سند حاصل کرنے کے لئے جی مچل اٹھا۔انہوں نے ازراہِ احتیاط فرمایا کہ یہ احادیث صحت کے ساتھ یاد کرکے انہیں سنا کر آگے روایت کرنے کی اجازت ہوگی۔مزید برآں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی یہ احادیث مع سند بھی خاکسار کو میسر ہوگئیں۔استاذ سے ملنے والے ایسے قلمی مسودہ کو حدیث کی اصطلاح میں مناولہ کہتے ہیں۔انہی چہل احادیث میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نیکی بتانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے مگر خاکسار کی کوتاہی کہ اب تک کسی کو یہ سند آگے نہ دے سکا۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 18مارچ2016ء میں ایک بخیل طبیب کا واقعہ بیان فرما کر جس نے ایک خاص نسخہ مرتے دم تک بیٹے کو بھی نہ دیا،نصیحت فرمائی ہے کہ علم کے معاملہ میں بخل سے کام نہیں لینا چاہئے۔

پھر اللہ تعالیٰ جزا دے مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نگران متخصصین کو جنہوں نے گزشتہ دنوں یہ تحریک کی کہ یہ فیض جاری رکھنے کے لیے خاکسار کو جامعہ کے فارغ التحصیل درجہ تخصص کے نوخیز علماء کو بھی یہ احادیث سنا کر سند مہیا کرنا قابل تحسین ہوگا۔ چنانچہ ایسے شوق رکھنے والے چند شاہدین متخصصین یہ احادیث مع سند صحت کے ساتھ خاکسار کو زبانی سنا کر آگے اس سند کے ساتھ یہ احادیث روایت کرنے کا شرف حاصل کرنے والے بن گئے۔

اس سے یہ تحریک بھی ہوئی کہ یہ احادیث مع سند افادہ عام کیلئے روزنامہ الفضل میں بھی شائع کروادی جائیں تاکہ زیادہ لوگ مستفیض ہوں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل ان احادیث کے ایک راوی اور ہمارے استاذ الاستاذ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے بھی یہ احادیث مع سند 21 دسمبر 1940ء کو بھی الفضل میں شائع کروائیں تو اس وقت ان کے ساتھ ایک مفید علمی نوٹ بھی تحریر فرمایا تھا جو اس لائق ہے کہ ان احادیث کے ساتھ دوبارہ ہدیہ قارئین کیا جائے۔حضرت میر صاحب نے تحریر فرمایا تھا:

بخاری،مسلم اور باقی تمام صحاح ستہ بلکہ ان کے علاوہ حدیث کی اور تمام کتابوں میں آنحضرت ﷺ سے ان کتابوں کے مصنفوں تک تمام حدیثیں مختلف راویوں سے لگاتار نام بنام پہنچتی ہیں۔کوئی تین واسطوں سے،کوئی چار واسطوں سے اور کوئی پانچ، چھ،سات بلکہ زیادہ واسطوں سے۔مگر جب ان مصنفوں نے ان حدیثوں کو اپنی کتابوں میں لکھ کر کتابوں کو شائع کردیا۔جب وہ کتابیں ساری دنیا میں پھیل گئیں۔چین سے سپین تک ان کے درس جاری ہوگئے اور مسجدوں، مدرسوں، خانقاہوں اور علوم کے مرکزوں میں ہزاروں لاکھوں آدمی روزانہ ان کا ایک ایک حرف پڑھنے لگے تو تب ان حدیثوں کو واسطوں اور راویوں کے ناموں کی ضرورت نہ رہی۔پس آنحضرت ﷺ سے بخاری صاحب تک تو بخاری کی ہر حدیث کے راوی لگاتار زید سے بکر اور بکر سے عمرو، پوری طرح پائے جاتے ہیں اور کوئی حدیث نہیں جس میں آنحضرت ﷺ سے بخاری صاحب تک راوی نہ ہوں۔مگر بخاری صاحب سے ہم تک ایک بھی راوی نہیں۔ کیونکہ اب کسی راوی کی ضرورت ہی نہیں۔کیونکہ جب بخاری صاحب نے اپنی کتاب دنیا میں شائع کردی اور وہ مشرق سے مغرب تک پھیل گئی تو اس کی حدیثوں کو تواتر حاصل ہوگیا۔

پس بخاری کی حدیثیں آنحضرت ﷺ سے بخاری صاحب تک متواتر نہیں۔ بلکہ محدثین کی اصطلاح میں آحاد حدیثیں ہیں کہ راویوں کے ثقہ اور غیر ثقہ حافظ وغیر حافظ۔واحد ومتعدد ہونے کے لحاظ سے ان کی حیثیت کم وبیش ہے اور انہیں قرآن کی طرح رتبہ تواتر حاصل نہیں کہ کسی خاص حدیث کے متعلق لازماً کہہ سکیں کہ یہ بعینہ آنحضرت کے الفاظ ہیں۔مگر ان الفاظ کو تواتر حاصل ہوگیا اور اب یقیناً ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان احادیث کا مجموعہ یقیناً بخاری صاحب کا مرتب کردہ ہے۔ بخاری صاحب کے اپنی کتاب شائع کرنے کے بعد ان احادیث کے لئے جو اس میں درج ہیں۔ ہم تک پہنچنے میں راویوں کے وجود کی ضرورت نہیں کہ ہم کسی حدیث کے متعلق یوں کہیں کہ یہ حدیث ہم نے زید سے اور زید نے بکر سے اور بکر نے عمرو سے اور عمرو نے بخاری صاحب سے اور بخاری صاحب نے خالد سے اور خالد نے عبداللہ سے یہاں تک کہ فلاں صحابی نے آنحضرت ﷺ سے سنی۔کیونکہ بخاری صاحب کی کتاب کے شائع ہونے اور دنیا میں پھیل جانے کی وجہ سے پھر اس میں درج شدہ حدیثیں راویوں کی روایت کی محتاج نہ رہیں اور آج تیرہ سو برس کے بعد ہم احتمال غالب سے یوں کہہ سکتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا فرمایا بخاری صاحب سے آنحضرت ﷺ تک تو راویوں کے ناموں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ کا وہ قول بسبب عدم تواتر کے راویوں کا محتاج ہے اور ہم اسی قول کو آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب کریں گے جو معتبر اور ثقہ راویوں سے مروی ہوگا۔مگر بخاری صاحب سے آج تک جو ایک ہزار برس کا لمبا عرصہ ہے اس میں ہم بخاری کی حدیثوں کے لئے کسی راوی کا وجود تلاش نہ کریں گے۔کیونکہ جب بخاری صاحب نے اپنے تک مختلف راویوں سے پہنچی ہوئی تمام حدیثیں ایک مجموعہ میں لکھ کر شائع کردیں اور ان کی زندگی ہی میں ہزاروں آدمیوں نے اس مجموعہ کو سنا اور آج تک قرناً بعد قرنٍ اس مجموعہ کو ہاتھوں ہاتھ لاکھوں، کروڑوں آدمی لیتے آئے ہیں۔تو اب ہمیں کسی راوی کا نام لے کر اس حدیث کو روایت کرنے کی ضرورت نہیں۔کیونکہ آج کسی شخص کے لیے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ بخاری،مسلم اور دوسری کتابوں کی درج شدہ حدیثوں کو اپنے سے آنحضرت ﷺ تک راویوں کے ذریعہ بیان کرے بلکہ ہم یہی کہیں گے کہ ہم نے یہ حدیث بخاری صاحب کی کتاب میں پڑھی ہے اور بخاری صاحب نے فلاں فلاں سے اور اس صحابی نے آنحضرت ﷺ سے یہ حدیث سنی تھی۔

پس شائع شدہ کتب کی حدیثیں ہم سے ان کتابوں کے مصنفوں تک بغیر کسی راوی کے واسطہ کے محض ان کتابوں کی شہرت اور اشاعت کی وجہ سے پہنچی ہیں اور سوائے اس کے کہ محدثین میں سند لینے کا ایک رواج پڑا ہوا ہے۔ حقیقتاً کوئی حدیث آج کسی شخص سے رسول مقبول ﷺ تک روایت نہیں کی جاسکتی۔لیکن بعض اشخاص کو اس زمانہ میں بھی یہ بجا فخر حاصل ہے کہ بعض حدیثیں ان کو رسول مقبول ﷺ سے آج تک روایتاً پہنچی ہیں اور اگر دنیا کی حدیث کی تمام کتابیں روئے زمین سے مفقود ومحو ہو جائیں تو وہ زبانی سلسلہ روایت لگاتار آنحضرت ﷺ تک لے جا کر ان حدیثوں کو روایت کرسکتے ہیں اور ان اشخاص میں سے میں بھی ایک ہوں کہ مجھے بھی خدا نے یہ شرف بخشا ہے کہ چالیس صحیح حدیثیں ایسی ہیں کہ جو آنحضرت ﷺ سے بغیر کسی جگہ سلسلہ روایت کے ٹوٹنے کے لگاتار مجھ تک پہنچتی ہیں اور بغیر کسی کتاب کے ذریعہ پہنچنے کے زبانی مجھ تک یہ حدیثیں پہنچی ہیں کہ مجھ تک پہنچنے کے لحاظ سے سب سے پہلا راوی یعنی آنحضرت ﷺ سے سننے والے حضرت علی ہیں اور آخری راوی میں ہوں اور مجھ سے حضرت علیؓ تک کوئی واسطہ چُھوٹا ہوا نہیں۔بلکہ لگاتار بغیر انقطاع کے حضرت علیؓ کی وہ چالیس حدیثیں مجھ تک پہنچی ہیں اور وہ اس طرح کہ ایک دفعہ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت مولوی حکیم نورالدین نے اپنے شفاخانہ میں فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی چالیس حدیثیں ایسی ہیں جو زبانی مجھ تک پہنچی ہیں۔آؤ میں وہ تمہیں سناؤں تاکہ تمہیں بھی یہ فخر حاصل ہو کہ تم تک آنحضرت ﷺ کی یہ چالیس حدیثیں بغیر کسی جگہ اتصال کے ٹوٹنے کے اور بغیر کسی کتاب میں پڑھنے کے زبانی پہنچی ہیں۔ چنانچہ آپ نے پہلے اپنے سے آنحضرت ﷺ تک کے راوی بیان فرمائے۔پھر وہ چالیس حدیثیں مجھے ایک ایک کر کے سنائیں اور ان کے معنی بتائے اور ان کی مختصر تفسیر فرمائی پھر مجھے ان حدیثوں کے حفظ کرنے کی ہدایت کی۔جس پر میں نے وہ حدیثیں اسی زمانہ میں یاد کرلیں اور اب میں بجا طور پر فخر کر کے کہتا ہوں کہ یہ وہ چالیس حدیثیں ہیں کہ دنیا کی کوئی کتاب بھی نہ ہو تو میں یہ حدیثیں آنحضرت ﷺ تک راویوں کا نام لے کر روایت کرسکتا ہوں۔

یہ حدیثیں گو چہل حدیث کے نام سے چھپ چکی ہیں اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی سے آنحضرتؐ تک سب راوی موجود ہیں۔مگر جو لوگ یہ حدیثیں حضرت شاہ صاحب کی طرف منسوب شدہ مجموعہ سے پڑھتے ہیں وہ ان حدیثوں کے راوی نہیں کہلا سکتے جب تک کہ ان کے اور شاہ صاحب کے درمیان تمام واسطوں کے ذریعہ ان کو وہ حدیثیں نہ پہنچیں۔

اس کے بعد حضرت میر صاحب نے اپنی دیرینہ خواہش کے مطابق یہ احادیث الفضل میں مع ترجمہ شائع کرواتے ہوئے تحریر کیا:

جو دوست میری طرح ان حدیثوں کا راوی بننا چاہتے ہیں۔وہ ان حدیثوں کو میرے سامنے زبانی سنادیں تب میں ان کے آگے یہ چالیس حدیثیں سنا کر انہیں راوی بنادوں گا۔اور وہ میرے واسطے سے کہہ سکیں گے کہ یہ چالیس حدیثیں ہمیں بغیر کسی کتاب کے واسطے کے ان واسطوں سے آنحضرت ﷺ سے پہنچی ہیں۔

(روزنامہ الفضل قادیان 21دسمبر 1941ء)

اب خاکسار بھی یہاں مع سند وہ احادیث اس خواہش کے ساتھ تحریر کرتا ہے کہ احباب جماعت ان کو یاد کر کے اپنے بچوں کو سنائیں تاکہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے مطابق وہ ان احادیث کو یاد رکھ کر اور ان پر عمل کر کے آپ ﷺ کی شفاعت

کے وارث ہوں۔اس عاجز نے 31 واسطوں سے نبی کریم ﷺ سے مجھ تک پہنچنے والی ان احادیث کو بیان کرتے ہوئے اہل علم کے لئے یہ اہتمام بھی کردیا ہے کہ شروع میں اپنی سند کے 31 راوی بیان کرنے کے علاوہ جن معروف کتب میں جس راوی سے وہ بیان ہوئی ہیں اس کا ذکر بھی ساتھ کردیا جائے۔

(1) خاکسار حافظ مظفر احمد سے بیان کیا میرے تایا عبدالرحمان صاحب فاضل مجوکہ ابن مولوی غلام رسول صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) نے کہ (2) ان سے بیان کیا حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے (3) ان سے بیان کیا حضرت شیخ نورالدین اعظم بھیروی نے (4) انہوں نے سنا اپنے استاد شیخ عبدالغنی مجددی مدنی سے (5) انہوں نے سنا شاہ اسحاق صاحب دہلوی سے (6) انہوں نے سنا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی سے (7) انہوں نے سنا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی سے (8) ان سے بیان کیا ابوطاہر مدنی نے (9) انہوں نے سنا اپنے باپ ابراہیم کردی سے (10) انہوں نے زین العابدین سے (11) انہوں نے اپنے باپ عبدالقادر سے (12) انہوں نے اپنے دادا یحییٰ سے (13) انہوں نے اپنے دادا مُحِب نام سے (14) انہوں نے اپنے باپ کے چچا ابوالیمن سے (15) انہوں نے اپنے باپ شہاب احمد سے (16) انہوں نے اپنے باپ رضی الدین سے (17) انہوں نے ابوالقاسم سے (18) انہوں نے سید ابومحمد سے (19) انہوں نے اپنے والد ابوالحسن سے (20) انہوں نے اپنے والد ابوطالب سے (21) انہوں نے ابوعلی سے (22) انہوں نے اپنے والد محمد بن زاہد سے (23) انہوں نے اپنے والد ابوعلی سے (24) انہوں نے ابوالقاسم سے (25) انہوں نے اپنے والد ابومحمد سے (26) انہوں نے اپنے والد حسین سے (27) انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے (28) انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے (29) انہوں نے اپنے والد امام زین العابدین سے (30) انہوں نے اپنے والد امام حسین سے (31) انہوں نے اپنے والد حضرت علی کرم اللہ وجہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نوٹ: اسی سند سے یہ احادیث علامہ ابوفیض محمد بن یاسین المکی (متوفی 1411ھ) نے اپنی کتاب **العجالة فی الاحادیث المسلسلة** میں اوپر کے دسویں راوی حضرت زین العابدین سے آنحضرت ﷺ تک 21 واسطوں سے یہی احادیث روایت کی ہیں جو ایک تائید مزید ہے۔انہوں نے اس سند کے اس لطیف پہلو سے بھی پردہ اٹھایا ہے کہ اس سند میں چودہ 14 آباء ایک ترتیب میں اور سات آباء دوسری ترتیب میں مسلسل راوی ہیں جن میں سے اکثر راوی اہل بیت رسول ﷺ ہیں۔

چالیس احادیث مع ترجمہ

1۔لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَةِ (مسند احمد عن ابن عباس) (سنی سنائی بات دیکھنے کی طرح نہیں)

2۔اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (بخاری عن ابی ھریرۃ) (جنگ داؤ پیچ ہے)

3۔اَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ (ابن منیع عن ابی ھریرۃ) (مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے)

4۔اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (ترمذی عن ابی ھریرۃ) (جس سے مشورہ کیا جائے وہ امانت دار ہو)

5۔اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِهِ (ترمذی عن انس)
(نیکی کی تحریک کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہوتا ہے)

6۔اِسْتَعِیْنُوْا عَلَی الْحَوَائِجِ بِالْکِتْمَانِ (طبرانی عن معاذ بن جبل)
(اپنی ضروریات پر خاموشی سے مدد مانگو)

7۔اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (بخاری عن عدی بن حاتم)
(آگ سے بچو خواہ نصف کھجور (کے صدقہ) سے)

8۔اَلدُّنْیَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْکَافِرِ (مسلم وترمذی عن ابی ھریرۃ)
(دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے)

9۔اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّهُ (مسلم وابوداؤد عن عمران بن حصین) (حیاء مکمل بھلائی ہے)

10۔عِدَةُ الْمُؤْمِنِ کَأَخْذِ الْکَفِّ (کنز العمال عن علی)
(مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے)

11۔لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَیَّامٍ (مسلم وابوداؤد عن عبداللہ بن عمر)
(کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے)

12۔لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا (ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ)
(جس نے ہم سے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں)

13۔مَا قَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِمَّا کَثُرَ وَاَلْھٰی (مسند احمد عن ابی الدرداء)
(تھوڑا اور کفایت کرنے والا (مال) اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غافل کردے)

14۔الرَّاجِعُ فِی هِبَتِهٖ کَالرَّاجِعِ فِیْ قَیْئِهٖ (نسائی عن ابن عباس)
(اپنی دی ہوئی چیز واپس لینے والا اس طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے واپس لوٹائے)

15۔اَلْبَلَاءُ مُؤَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ (ابن ابی شیبہ عن ابراھیم)
((بعض دفعہ) مصیبت بات کرنے پر موقوف ہوتی ہے)

16۔اَلنَّاسُ کَأَسْنَانِ الْمُشْطِ (ابن عدی عن انس) (تمام لوگ کنگھی کے دندانوں کی مانند ہیں)

17۔اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (بخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ)
(دولت مندی تو دل کی دولت مندی ہے)

18۔اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِهٖ (مسلم وابن ماجہ عن عبداللہ بن مسعود)
(سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے)

19۔اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَةً اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا (ابوداؤد عن ابن عباس)
(بعض شعر پُر حکمت اور بعض تقریریں جادو ہوتی ہیں)

20۔عَفْوُ الْمُلُوْکِ اِبْقَاءٌ لِلْمُلْکِ (الرافعی عن علی)
(بادشاہوں کا معاف کردینا ان کی سلطنت کی بقاء کا باعث ہوتا ہے)

21۔اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (بخاری ومسلم عن عبداللہ)
(آدمی اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبت کرے)

22۔مَا هَلَکَ امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهُ (قاضی عیاض عن علی)
(وہ شخص کبھی ہلاک نہیں ہوا جس نے اپنی حقیقت جان لی)

23۔اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ (بخاری ومسلم عن عائشۃ وابوھریرۃ)
(بچہ بستر والے (یعنی عورت کے خاوند) کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں)

24۔اَلْیَدُ الْعُلْیَاءُ خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی (بخاری عن حکیم بن حزام)
(اوپر کا ہاتھ نچلے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہے)

25۔لَا یَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ (ترمذی وابوداؤد عن ابی ھریرۃ)
(جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی ادا نہیں کرسکتا)

26۔حُبُّکَ الشَّیْءَ یُعْمِیْ وَیُصِمُّ (ابوداؤد واحمد عن ابی الدرداء)
(تیرا کسی چیز سے محبت کرنا اندھا اور بہرا کردیتا ہے)

27۔جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ إِلَیْهَا، وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ إِلَیْهَا (بیہقی عن ابن مسعود)
(دلوں میں اپنے ساتھ احسان کرنے والے کی محبت اور برائی کرنے والے کی نفرت ڈال دی گئی ہے)

28۔اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ (ابن ماجہ عن عبداللہ)
(گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہیں کیا)

29۔اَلشَّاهِدُ یَرٰی مَا لَا یَرَاهُ الْغَائِبُ (احمد عن علی)
(حاضر (آدمی) وہ کچھ دیکھتا ہے جو غیر حاضر نہیں دیکھتا)

30۔إِذَا جَاءَ کُمْ کَرِیْمُ قَوْمٍ فَأَکْرِمُوْهُ (طبرانی عن جریر)
(جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو تم اس کی عزت کرو)

31۔اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ (بیہقی عن ابی ھریرۃ)
(جھوٹی قسم گھروں کو اجاڑ کر رکھ دیتی ہے)

32۔مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ (بخاری ومسلم عن عبداللہ بن عمرو)
(جو اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا گیا وہ شہید ہے)

33۔اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ (بخاری ومسلم عن عمر بن الخطاب) (اعمال نیت پر موقوف ہے)

34۔سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ (بیہقی عن سھل بن سعد) (قوم کا سرداران کا خادم ہوتا ہے)

35۔خَیْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا (ابن ابی شیبۃ وبیہقی عن مطرف) (بہترین چیز میانہ روی ہے)

36۔اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِي أُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِهَا یَوْمَ الْخَمِیْسِ (ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ)
(اے اللہ میرے امت کے جمعرات کی صبح کے سفر میں برکت ڈال دے)

37۔کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا (بیہقی عن انس) (قریب ہے کہ غریبی کفر ہوجائے)

38۔اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ (بخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ) (سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے)

39۔اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ (ابوداؤد واحمد عن جابر بن عبداللہ)
(مجالس امانت کے ساتھ (وابستہ) ہیں)

40۔خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی (بخاری عن ابن عباس) (بہترین زادراہ تقویٰ ہے)

مکرم اعظم شہزاد صاحب

نفلی روزہ کی اہمیت وفضیلت

فرض عبادات کے ساتھ ساتھ نفلی عبادات بھی اللہ کی پسندیدگی اور رضا کا موجب ہیں جیسا کہ فرمایا ومن تطوع خیراً......(البقرۃ:159) کہ جو نفلی نیکیاں بجالائے تو یقیناً اللہ ان کا قدردان اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ پھر یہی نوافل فرائض کی حفاظت اور تقویت کا موجب بنتے اور انہیں سنوارنے میں مدد دیتے ہیں۔ نفلی عبادات میں نفلی روزہ بھی شامل ہے۔ اس کا رکھنا ثواب اور ردّ بلا کا موجب ہوتا ہے۔ آنحضرتؐ بکثرت نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ سال کا کوئی مہینہ نہیں گزرتا تھا جس میں حضرت اقدس نبی کریمؐ نفلی روزے نہیں رکھا کرتے تھے اور اپنے ماننے والوں کو بھی روزے رکھنے کا ارشاد فرماتے اور ساتھ ساتھ ان کی حکمتیں اور برکتیں بھی بتایا کرتے تھے۔ جیسے شوال، ایام بیض، 9 ذوالحجہ، 10 محرم، پیر اور جمعرات وغیرہ کے روزوں کا ذکر صحیح مسلم کتاب الصیام میں موجود ہے۔

یوں تو نفلی روزہ کسی بھی دن رکھا جاسکتا ہے جیسا کہ آنحضرتؐ رکھا کرتے تھے۔ سوائے بعض ممنوعہ دنوں کے جیسے عیدین اور صرف جمعہ کے دن لیکن نبی آخرالزمان حضرت محمد رسول اللہؐ بعض خاص دنوں میں بھی نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد ماہ شوال کے بھی چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سال بھر کے روزے رکھے۔

یہ روزے عید کا دن گزرنے کے بعد رکھے جائیں گے رمضان کے تیس اور شوال کے چھ روزے مل کر کل 36 روزوں کا دس گنا ثواب 360 دنوں کا بن جاتا ہے جو ایک سال کے دنوں کے برابر ہو جاتے ہیں اور جو شخص ہر سال ایسا کرنے کی توفیق پائے تو اسے زندگی بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت اقدس محمد رسول اللہؐ نے ہر ماہ تین روزے رکھنے کی تاکید فرمائی پھر فرمایا کہ جب تم ہر ماہ تین روزے رکھنے کا فیصلہ کرلو تو چاند کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو روزے رکھا کرو نیز فرمایا کہ جو ہر ماہ تین روزے رکھے گا تو اسے ساری زندگی کے روزے رکھنے کا ثواب ملے گا جس کی اللہ کے کلام سے تصدیق ہوتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

من جاء بالحسنۃ ......(الانعام:161)

یعنی ایک نیکی دس نیکیوں کے اور ایک روزہ دس دنوں کے برابر ہے۔ آنحضرتؐ ہر ہفتے پیر اور جمعرات کے دن بھی نفلی روزہ رکھا کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کے مطابق آپؐ نے اس کی حکمت اور وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن انسان کے اعمال خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال خدا کے حضور پیش ہورہے ہوں تو میں روزہ کی حالت میں ہوں اس لئے میں پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتا ہوں جب آنحضرتؐ سے پیر کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس دن میں پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھ پر وحی کا نزول شروع ہوا اور میں مبعوث کیا گیا تھا۔ جب سب نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰؐ اپنے اعمال کے خدا کے حضور پیشی کے وقت روزہ سے ہونے کا اس قدر اہتمام فرماتے تھے تو ہم کمزوروں کی یہ ذمہ داری بہت ہی بڑھ جاتی ہے کہ ہم بھی ان دنوں کے نفلی روزہ کی پابندی کرنے والے بنیں۔

نفلی روزہ کیوں رکھا جائے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

اس بات کا جواب آنحضرتؐ نے پوری حکمتوں کے ساتھ دیا ہے فرمایا من صام یوماً ...... کہ جو اللہ کی خاطر ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ روزے دار کے چہرہ کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کردیتا ہے ستر سال انسان کی اوسطاً عمر ہے گویا ایک روزہ کے نتیجہ میں انسان پوری زندگی کے لئے جہنم کی آگ سے محفوظ ہوجاتا ہے کیسا ہی خوش نصیب ہے وہ شخص جو ہر ماہ اور ہر ہفتہ روزہ رکھ کر اپنے آپ کو دنیا و آخرت کی جہنموں سے محفوظ و مامون کررہا ہوتا ہے الغرض نفلی روزے جہاں اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشیوں کے حصول کا ذریعہ ہیں وہاں ردّ بلا اور دنیوی و اخروی آگوں سے محفوظ رہنے کا بھی موجب بنتے ہیں۔

آج دشمنوں نے ہمارے لئے طرح طرح کی آگیں بھڑکا رکھی ہیں۔ اسی کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے ہفتہ میں ایک روزہ رکھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا ”پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ دعاؤں کی طرف، صرف عام دعائیں نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ہفتے میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں“۔ مذکورہ بالا تعلیمات و ہدایات کی روشنی میں جماعت کی طرف سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ احباب جماعت ہر جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھا کریں جو کسی وجہ سے جمعرات کو روزہ نہ رکھ سکیں وہ پیر کے دن روزہ رکھنے کی کوشش کریں تا اللہ تعالیٰ جلد ان مشکلات و مصائب کے دنوں کو دور فرمائے اور ہم بھی ان پابندیوں سے نکل کر آزادی کے ساتھ احکامات دینیہ پر عمل کرسکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں نفلی روزہ کی تحریک کو دوبارہ سے احباب جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے فرمایا ”کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں“۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں۔ پس ہم سب کو چاہئے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چالیس ہفتے نفلی روزے رکھیں اور نوافل اور صدقات کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم منیر فرحت صاحب

ہر دلعزیز شخصیت مکرم حافظ محمد اقبال احمد وڑائچ مربی سلسلہ

خاکسار کی حافظ صاحب سے ملاقات 2006ء میں ہوئی اور پہلی ملاقات میں ہی مجھے تو آپ کی الفت نے آپ کا گرویدہ بنالیا جب بھی میں تھوڑا سا غمگین یا پریشان ہوتا تو آپ کے ساتھ فون پر رابطہ کرتا اور آپ کے ساتھ بات کرکے میری تمام اداسیاں دور ہوجاتی تھیں۔ گویا آپ میرے لئے زخم پر مرہم کا کام دیتے تھے۔ آپ کی شخصیت میں کمال کا مزاح تھا۔ آپ روتے ہوئے لوگوں کو ہنسا دیتے تھے۔ ربوہ میں بارش تک کی بوند گرتی تو اسی وقت خاکسار کو میسج آتا کہ یہاں ڈیرہ غازی خان بارش ہے وہاں ہے یا نہیں؟ آپ جس کام کو کرنے کی تلقین کرتے پہلے وہ کام خود کرتے۔ جب آپ دورے پر جاتے تو صرف ایک چپاتی اپنی گاڑی میں رکھ لیتے اور کہتے کہ جسم کے لئے یہی غذا کافی ہے اصل تو ہم روح کی غذا کی تگ و دو کے لئے جارہے ہیں۔ آپ مربی ضلع ڈی جی خان کے عہدے پر فائز تھے۔ لیکن اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔ کئی دفعہ خاکسار نے آپ کو بیت الذکر میں موجود پودوں کی تراش خراش اور صفائی کرتے دیکھا۔ آپ غریبوں کے دل کی دھڑکن تھے۔ آپ اپنی پوری جائیداد لٹوا دینے کو تیار ہوجاتے مگر کسی غریب کی دلآزاری نہ کرتے۔ آپ نے بطور مربی ضلع ڈیرہ غازیخان بڑے تعمیری کام کروائے۔ آپ کی سوچ گہری تھی۔ احمدیہ بیت الذکر بستی رندان کی کشادگی اور مشن ہاؤس کی تزئین و آرائش کے لئے آپ نے ذاتی دلچسپی لی۔ اس کے بعد جب آپ نے محسوس کیا کہ دیہاتوں میں عورتوں کو تعلیم حاصل کرنے سے محروم رکھا جارہا ہے تو آپ کی تگ و دو سے جماعتی طور پر نورالدین اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا جو آپ نے گورنمنٹ کی طرف سے رجسٹرڈ بھی کروایا۔ اب اس سکول سے ہر سال لڑکیاں بہترین پوزیشنز لے کر آگے بڑھ رہی ہیں اور ان میں شعور بیدار ہورہا ہے۔ جب آپ فرض نماز پڑھا لیتے تو تسبیحات کے فوراً بعد آپ فرداً فرداً ہر ایک شخص سے اس کا حال احوال پوچھتے خیر خیریت دریافت کرتے۔ مجھے یاد ہے ہم تین چار دوست بیٹھے تھے۔ دسمبر کا مہینہ تھا حافظ صاحب تشریف لائے اور کہا کہ دوستو موت کا سیزن ہے ذرا سنبھل کے۔ مطلب یہ کہ موت سر پر کھڑی ہے جتنا ہوسکے نیک اعمال کرلو۔ آپ نے کوئی بات سمجھانی ہوتی تو اشاروں سے ہی سمجھا دیتے تھے۔ آخر پر یہی دعا ہے کہ اے رب العالمین میرے دوست کو رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور آپ کے تمام عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرما۔ آمین

☆............☆............☆

بہارِ چمن کا نقیب

صحرائے دردکی یہ روایت عجیب ہے
احساس راہنما ہے محبت نصیب ہے

خضرِ رہِ وصال کے جو بھی قریب ہے
راہِ وفائے عشق میں وہ خوش نصیب ہے

اُس بے مثال حُسن سے کیسی ہیں نسبتیں
ان نسبتوں سے ہر کوئی میرا رقیب ہے

مژدہ دیا ہے جس کے لبوں نے حیات کا
وہ شخص ہی بہارِ چمن کا نقیب ہے

ملتا ہے غم کسی کو کسی کو مسرّتیں
ہر شخص کا جدا جدا اپنا نصیب ہے

ہم نے وفورِ عشق میں کی اُن سے دوستی
صدق و صفا میں شخص وہ میرا حبیب ہے

یہ فاصلوں کی بات نہیں نسبتوں کی ہے
جتنا ہے کوئی دور ہو وہ اتنا قریب ہے

آدم سفر کا کرب اُٹھا کر نہ اُف کرو
مت سوچنا کہ دن ہے کٹھن شب مہیب ہے

آدم چغتائی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123215 میں شاہ زیب فراز

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ضلع و ملک Badin Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہ زیب فراز گواہ شد نمبر 1۔ملک اکرم الحق ولد ملک اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2۔شریف احمد چٹھہ ولد نذیر احمد چٹھہ

مسل نمبر 123216 میں عرفان احمد

ولد شیم احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ضلع و ملک Badin, Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر 1۔اکرام الحق ولد ملک اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 شریف احمد چٹھہ ولد نذیر احمد چٹھہ

مسل نمبر 123217 میں ہانیہ شریف

بنت شریف احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ضلع و ملک Badin Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ہانیہ شریف گواہ شد نمبر 1۔شریف احمد چٹھہ ولد نذیر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2۔ملک اکرام الحق ولد ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 123218 میں شیخ سہیل اختر

ولد شیخ جمال احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9-1-2 ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ روپے سالانہ بصورت........... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ.... سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ سہیل اختر گواہ شد نمبر 1۔نعیم احمد ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی گواہ شد نمبر 2۔فیصل اکرام بھٹی ولد محمد اکرام بھٹی

مسل نمبر 123219 میں نصیرہ بیگم

زوجہ منصور احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔عبدالوہاب ولد قادر بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2۔جمیل احمد پال ولد فیروزالدین پال مرحوم

مسل نمبر 123220 میں نسیم اختر

زوجہ عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت نزد فیکٹری ایریا ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ 10 لاکھ روپے (2) زیور 60 گرام 19 ہزار 3500 روپے (3) حق مہر 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔سلطان احمد خاں ولد چوہدری محبّ الرحمان گواہ شد نمبر 2۔عزیز احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 123221 میں راشدہ قمر

زوجہ محمد رمضان خادم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/P دارالعلوم شرقی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 12 مرلہ 6 لاکھ روپے (2) زیور 25 ہزار روپے (3) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ قمر گواہ شد نمبر 1۔حافظ معاذ احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔اسامہ ظفر ولد مبارک احمد

مسل نمبر 123222 میں مصباح ناصر

بنت ناصر احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مصباح ناصر گواہ شد نمبر 1۔ساجد محمود ولد سعد اللہ گواہ شد نمبر 2۔محمد اشرف ولد محمد انواز

مسل نمبر 123223 میں نفیس احمد خالد

ولد محمد اشرف مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/1 دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نفیس احمد خالد گواہ شد نمبر 1۔ ظفر احمد رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید گواہ شد نمبر 2۔محمد رفیق بھٹی ولد محمد دین

مسل نمبر 123224 میں تاشف احمد

ولد رانا بشارت احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/23 دارالعلوم جنوبی ربوہ احد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تاشف احمد گواہ شد نمبر 1۔شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2۔وقاص احمد ولد خالد پرویز

مسل نمبر 123225 میں غزالہ بشارت

زوجہ رانا بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/23 دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 15 ہزار روپے (2) زیور 3 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔غزالہ بشارت گواہ شد نمبر 1۔ شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2۔رانا بشارت احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 123226 میں ناصر احمد فضل

ولد چوہدری فضل کریم قوم راجپوت پیشہ درزی عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/15 دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ 7 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت Tailring مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد فضل گواہ شد نمبر 1۔ارسلان احمد ناصر ولد ناصر احمد فضل گواہ شد نمبر 2۔مظہر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 123227 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک شریف احمد اعوان مرحوم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/6 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 81 ہزار 480 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد ملک شریف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔مقبول احمد خالد ولد خضر حیات مرحوم

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

27 مئی 2016ء

وقت	پروگرام
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	Beverly میں استقبالیہ تقریب 11 مئی 2013ء
8:15 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یوم خلافت پر پیغام 27 مئی 2014ء
12:20 pm	ادبی نشست
1:35 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم خلافت کی برکات
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	خلافت حقہ
7:30 pm	Shotter Shondhane Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
10:40 pm	خلافت امن عالم کی ضمانت
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا یوم خلافت پر پیغام
11:40 pm	قائدین فورم خلافت۔تقریر

28 مئی 2016ء

وقت	پروگرام
12:30 am	یوم خلافت۔عرب براہ راست نشریات
2:00 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
3:20 am	محترم منیر احمد جاوید پرائیویٹ سیکرٹری کی خلافت سے تعلق پر تقریر
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	خلافت کی احادیث میں وضاحت
5:55 am	حضور انور کا یوم خلافت پر پیغام
7:10 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
8:20 am	تقریر۔محترم نصیر احمد انجم
9:05 am	خلافت کا سچا عقیدہ
9:40 am	خلافت حقہ
10:20 am	تحریک خلافت احمدیہ۔ خلافت اولیٰ، خلافت ثانیہ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب 6 جون 2015ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم
2:05 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب

29 مئی 2016ء

وقت	پروگرام
12:30 am	فیتھ میٹرز
1:25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
3:55 am	راہ ہدیٰ
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب
7:45 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 6 فروری 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	قائدین فورم خلافت۔تقریر
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم حافظ وقاص نعیم باجوہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ میلبرن آسٹریلیا و بہو مکرمہ صبا طاہر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 20 مئی 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لقمان نعیم باجوہ عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی عظیم الشان اور بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم چوہدری شاہنواز باجوہ صاحب آف نوکوٹ سندھ کی نسل سے، مکرم چوہدری نعیم اللہ باجوہ صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالقادر طاہر صاحب سیکرٹری وقف نو گلشن جامی کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، نیک، صالح، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی سابق کارکن تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم ملک مظفر احمد عارف صاحب اسسٹنٹ لائبریرین خلافت لائبریری ربوہ اور بہو مکرمہ درثمین مظفر صاحبہ ٹیچر مریم ہائیر سیکنڈری گرلز سکول دارالنصر وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15 مئی 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے تاشفین احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یوسف بھٹی صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک، صالح، لائق، خادم دین، جماعت کیلئے مفید وجود، کامل صحت کے ساتھ عمر دراز والا اور والدین و خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم راجہ محمد عبداللہ خان صاحب راجوری دارالعلوم غربی خلیل لکھتے ہیں۔

مکرم ماسٹر اختر علی صاحب بعض عوارض کی وجہ سے چند دنوں سے شدید علیل ہیں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ فوزیہ قدوس خان صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقدوس خان مغنی صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ظہیر الدین بابر صاحب ابن حضرت ڈاکٹر گوہر الدین صاحب سمن آباد لاہور مورخہ 18 مئی 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اسی روز نماز عشاء کے بعد مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کی والدہ مکرمہ امۃ الحفیظ شمیم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی اور شاعرہ تھیں۔ نیز مصباح کی قلمی معاونت کرتی تھیں۔ مرحوم ملنسار، بےلوث اور نافع الناس وجود تھے۔ ہر کسی کی مدد کو ہروقت تیار رہتے تھے۔ اپنے کام کا حرج کر کے بھی دوسروں کی مدد کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ، ایک بیٹا مکرم گوہر حفیظ صاحب اور ایک بیٹی خاکسار سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 26 مئی
طلوع فجر 3:29
طلوع آفتاب 5:03
زوال آفتاب 12:05
غروب آفتاب 7:08
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

تعطیل
مورخہ 27 مئی 2016ء کو الفضل اخبار شائع نہیں ہوگا۔قارئین کرام وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

حامد احمد
حامد ڈینٹل کلینک (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
پورا مہینہ ڈینٹل چیک اپ فری اور تمام ٹریٹمنٹ پر Off50%
دانتوں کی صفائی 700 فلنگ 200، 400، 600،
Crown+3000- RCT
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام
26 مئی 2016ء
6:35 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 8 فروری 2015ء
7:35 am دینی وفقہی مسائل
9:50 am لقاء مع العرب
11:55 am Beverly Hills میں حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب 11 مئی 2013ء
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
9:30 pm ترجمۃ القرآن کلاس

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریلیف
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد دیکٹر دارالعلوم (ب) 0333-9795338

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر

FR-10

Shezan
شمرقند
سرور بھرپور
اس Summer میں صرف شمرقند